سیر الاولیاء



تصنیف
امیر خورد

ترجمہ
اعجاز الحق قدوسی

اردو سائنس بورڈ

سیر الاولیاء

تصنیف

سید محمد مبارک علوی کرمانی

المعروف بہ

امیر خورد

ترجمہ

اعجاز الحق قدوسی

اردو سائنس بورڈ
299 - اپر مال، لاہور

سلسلہ مطبوعات نمبر 166

طبع چہارم : 1996ء
قیمت : -/130 روپے

ناشر : ظفر اقبال
ڈائریکٹر جنرل ' اردو سائنس بورڈ
299- اپرمال ' لاہور

مطبع : شیخ غلام علی اینڈ سنز پرنٹرز ' فیروز پور روڈ ' لاہور

کے تشریف لانے سے پہلے مملکت ہندوستان میں جہاں تک کہ آفتاب نکلتا ہے ، اس کے تمام شہر کفر و کافری ، بت اور بت پرستی میں مبتلا تھے ۔ ہندوستان کے سرکشوں میں سے ہر ایک انا ربکم الاعلیٰ (میں تمہارا بڑا رب ہوں) کا دعویٰ کرتا تھا اور اپنے آپ کو خدائے جل و علیٰ کے شریک ٹھہراتا تھا ۔ یہ سب پتھروں ، ڈھیلوں ، درخت ، چوپایوں ، گائے ، بیلوں اور اُن کے گوبر کو سجدہ کرتے تھے اور کفر کے الدھیروں سے اُن کے دل کے قفل اور بھی مستحکم ہوگئے تھے :

ہمہ غافل از حکمِ دین و شریعت
ہمہ بے خبر از خدا و پیمبر
نہ ہرگز کسے دیدہ ہنجارِ قبلہ
نہ ہرگز شنیدہ کس اللہ اکبر

ہندوستان میں خواجہ اجمیریؒ کی تشریف آوری کے بعد :

اُس آفتابِ یقین کے پہنچنے کی وجہ سے کہ جو حقیقت میں معین الدین تھے ، اس ملک کی ظلمت نورِ اسلام سے روشن اور منوّر ہوئی ۔

از تیغِ او بجائے صلیب و کلیسیا
در دارِ کفر مسجد و محراب و منبر است
آنجا کہ بود نعرۂ و فریاد مشرکاں
اکنوں خروشِ نعرۂ اللہ اکبر است

جو کوئی بھی اس ملک میں مسلمان ہوگا تو وہ قیامت تک مسلمان رہے گا اور ان کی اولاد جب تک کہ توالد اور تناسل کا سلسلہ جاری ہے ، مسلمان رہے گی اور اس گروہ کو جن کو غزوات کے بعد دارالحرب سے دارالاسلام میں لایا جائے گا قیامت تک ان تمام باتوں کا ثواب بارگاہِ عظیم المرتبت شیخ الاسلام معین الدین حسن سنجری قدس اللہ سرہ العزیز کو اُن کے شیخ کے توسل سے پہنچتا رہے گا ۔ انشاء اللہ العزیز ۔

[۴۸] منقول ہے کہ جس شب میں کہ شیخ الاسلام معین الدین سنجری قدس اللہ سرہ العزیز وفات پانے والے تھے ، چند بزرگوں نے حضرت رسالت

ساب صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ فرما رہے ہیں کہ خدا کا دوست معین الدین سنجری آ رہا ہے ۔ ہم اس کے استقبال کے لیے آئے ہیں ۔ جب حضرت خواجہ معین الدین نے وفات پائی تو آپ کی پیشانی مبارک پر لکھا ہوا تھا کہ :

حبیب اللہ مات فی حب اللہ ۔

[خدا کے دوست نے خدا کی محبت میں وفات پائی ۔]

حضرت خواجہ معین الدین کی وفات بھی اجمیر میں ہوئی اور آپ کا مزار مبارک بھی اجمیر میں ہے ۔ آپ کے مزار مبارک کی خاک پاک خوش نصیب دردمندوں کے دل کی دوا ہے ۔ خدائے تعالیٰ اُن کی زیارت کی سعادت میسر کرے ۔

منہم

متعلق حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ

شیخ علی الاطلاق ، قطب باتفاق ، منبعِ اسرار ، مطلعِ انوار ، شمعِ عالم ، بادشاہِ بنی آدم ، شیخ الاسلام ، نامدار قطب الحق والدین بختیار اوشی قدس اللہ سرہ العزیز شیخ الاسلام معین الدین حسن سنجری کے خلیفہ تھے اور اکابر اولیا اور جلیل القدر اصفیا میں تھے ۔ آپ کے زمانے میں تمام آپ کے مطیع و فرمان بردار اور معتقد تھے ۔ ہمہ گیر مقبولیت رکھتے تھے ۔ آپ کا ہر سانس ”لی مع اللہ“ کے ساتھ مخصوص تھا ۔ ترک اور تجرید سے متصف تھے ۔

بیعت :

یہ بزرگ ماہ رجب ۵۲۲ھ (۱۱۲۸ء) میں بغداد میں مسجد امام ابواللیث سمرقندی میں حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی ، شیخ اوحد الدین کرمانی ، شیخ برہان الدین چشتی اور شیخ محمد صفہانی کے سامنے حضرت خواجہ معین الدین سنجری کی بیعت سے مشرف ہوئے ۔